۲۲ہم منتخب احادیث مبارکہ کی شہرہ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم

عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

ادارہ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

۲۲ سو منتخب احادیث مبارکہ کی شہرہ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم ○ عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اول

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتا جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف
مترجم ۰ عربی اردو

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان.........فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے
ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر ۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر ۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَمَا بَعْدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ *

٣٦٤- وَحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِإِسْنَادِهِمَا نَحْوَ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا *

۳۶۴۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سابقہ روایتوں کی طرح کچھ کمی بیشی کے ساتھ روایت منقول ہے۔

(٧٤) بَاب إِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ وَإِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ النَّارِ *

باب (۷۴) شفاعت کا ثبوت اور موحدین کا جہنم سے نکالا جانا۔

٣٦٥- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ بِرَحْمَتِهِ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُولُ انْظُرُوا مَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا حُمَمًا قَدِ امْتَحَشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ أَوِ الْحَيَا فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ إِلَى جَانِبِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً *

۳۶۵۔ ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، بواسطہ والد، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اللہ تعالیٰ جنت والوں کو جنت میں اپنی رحمت سے جسے چاہے گا لے جائے گا اور دوزخ والوں کو دوزخ میں لے جائے گا، اور پھر فرمائے گا دیکھو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ میں نکال لو چنانچہ وہ لوگ کوئلہ کی طرح جلے ہوئے نکلیں گے، پھر انہیں نہر الحیوٰۃ یا حیاء (شک راوی) میں ڈالا جائے گا۔ اور وہ اس میں ایسا اُگیں گے جیسا دانہ بہاؤ کے ایک طرف اُگ آتا ہے، کیا تم نے اسے نہیں دیکھا کیا زرد لپٹا ہوا اُگتا ہے۔

٣٦٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشُكَّا وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاءَةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِئَةٍ أَوْ حَمِيلَةِ السَّيْلِ *

۳۶۶۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب (تحویل) حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحییٰ سے اسی سند کے ساتھ روایت منقول ہے اور اس میں ہے کہ انہیں ایسی نہر میں ڈالا جائے گا جس کا نام حیاۃ ہوگا اور اس میں راوی نے شک نہیں کیا اور خالد کی روایت ہے جیسا کہ کوڑا کچرا بہاؤ کے ایک جانب اُگ آتا ہے اور وہب کی روایت میں ہے جیسے دانہ کالی مٹی میں جو بہاؤ میں ہوتی ہے اُگ آتا ہے یا اس مٹی میں جسے پانی بہا کر لاتا ہے۔

٣٦٧- وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ *

٣٦٧- نصر بن علی جهضمی، بشر بن مفضل، ابو سلمہ، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو جہنمی ہیں (کافر و مشرک) وہ تو نہ مریں گے اور نہ جئیں گے لیکن کچھ لوگ جو گناہوں کی بنا پر دوزخ میں جائیں گے آگ انہیں جلا بھنا کر کوئلہ بنا دے گی۔ اس کے بعد شفاعت کی اجازت ہو گی اور یہ لوگ گروہ گروہ لائے جائیں گے اور جنت کی نہروں پر وہ پھیلا دیئے جائیں گے اور حکم ہو گا اے جنت والو ان پر پانی ڈالو تب وہ اس طرح جئیں گے جیسے دانہ اس مٹی میں جمتا ہے جسے پانی بہا کر لاتا ہے۔ حاضرین میں سے ایک شخص بولا گویا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیہات میں رہے ہیں (کہ آپ یہ دانہ اگنے کی کیفیت بیان کر رہے ہیں)۔

٣٦٨- وَحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ *

٣٦٨- محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو سلمہ، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کرتے ہیں اور اس میں یہیں تک ہے کہ جیسے دانہ اس مٹی میں اگتا ہے جسے پانی بہا کر لاتا ہے اور اس کے بعد کا تذکرہ نہیں۔

٣٦٩- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَأْتِيهَا

٣٦٩- عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے معلوم ہے کہ سب سے پہلے دوزخ میں سے کون نکلے گا اور جنتیوں میں سے سب سے بعد جنت میں کون داخل ہو گا، وہ ایک شخص ہو گا جو دوزخ سے سرینوں کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے جا جنت میں داخل ہو جا، آپؐ نے فرمایا وہ جنت کے قریب آئے گا تو اُسے یہ چیز محسوس ہو گی کہ جنت بھری ہوئی ہے، وہ لوٹ آئے گا اور کہے گا اے پروردگار جنت تو بھری ہوئی ہے، اللہ رب العزت پھر فرمائیں گے جا جنت میں داخل ہو جا، چنانچہ وہ پھر آئے گا اور اس کے خیال میں یہ چیز

فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي أَوْ أَتَضْحَكُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً *

ڈال دی جائے گی کہ جنت بھری ہوئی ہے، چنانچہ وہ پھر لوٹ آئے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار میں نے تو وہ بھری ہوئی پائی، اللہ عزوجل فرمائیں گے جا جنت میں چلا جا تیرے لئے دنیا اور دس گنا دنیا کے برابر ہے یا دس دنیا کے برابر ہے، تو وہ کہے گا تو میرے ساتھ مذاق کرتا ہے یا ہنستا ہے اور تو تو احکم الحاکمین ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ ہنسے حتیٰ کہ آپ کے اگلے دانت ظاہر ہو گئے اور آپؐ نے فرمایا یہ سب سے کم درجہ کا جنتی ہو گا۔

٣٧٠- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى فَيُقَالُ لَهُ لَكَ الَّذِي تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ *

۳۷۰۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پہچانتا ہوں اس شخص کو جو سب سے آخر میں جہنم سے نکلے گا۔ وہ ایک شخص ہو گا جو گھسٹتا ہوا سرین کے بل دوزخ سے نکلے گا اس سے کہا جائے گا جا جنت میں چلا جا، وہ جا کر لوگوں کو دیکھے گا کہ سب مقامات پر جنتی ہیں، اس سے کہا جائے گا کہ تجھے وہ زمانہ یاد ہے جس حالت پر تو تھا (یعنی دوزخ کی شدتوں میں) وہ کہے گا جی ہاں یاد ہے تو پھر اس سے کہا جائے گا کہ آرزو اور خواہش کر، چنانچہ وہ آرزو کرے گا، اس سے کہا جائے گا اپنی آرزو بھی لے اور دس دنیا کے برابر لے، وہ کہے گا اے الٰہ العالمین تو بادشاہ ہوتے ہوئے مجھ سے ہنسی کرتا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مسکرائے حتیٰ کہ آپؐ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

٣٧١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً

۳۷۱۔ ابوبکر بن شیبہ، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انسؓ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے اخیر میں جو جنت میں جائے گا وہ ایک شخص ہو گا جو گرتا پڑتا چلے گا اور آگ اُسے جلاتی جائے گی جب دوزخ کی آگ سے پار ہو جائے گا تو پشت

وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا مَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ لِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ يَا رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

پھیر کر اُسے دیکھے گا اور کہے گا بہت ہی برکت والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی بے شک اللہ تعالیٰ نے تو مجھے اتنا دیا ہے کہ اولین و آخرین میں سے کسی کو بھی اتنا نہ دیا ہو گا، پھر اسے ایک درخت دکھلائی دے گا تو وہ کہے گا اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سایہ میں رہوں اور اس کا پانی پیوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابن آدم اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو قریب ہے کہ تو اور مجھ سے مانگے گا، وہ کہے گا کہ نہیں میرے رب اور عہد و پیمان کرے گا کہ پھر سوال نہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے عذر کو قبول فرمائے گا اس لئے کہ وہ ایسی نعمت کو دیکھے گا کہ جس پر اسے صبر نہیں حاصل ہو سکتا۔ آخر اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دے گا، وہ اس کے سایہ میں رہے گا اور وہاں کا پانی پیئے گا۔ پھر اسے دوسرا درخت دکھائی دے گا جو پہلے درخت سے بھی عمدہ اور بہتر ہو گا۔ وہ کہے گا اے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب پہنچا دے تاکہ میں اس کا پانی پیوں اور اس کے سایہ میں آرام کروں اور اب اس کے بعد میں تجھ سے کسی اور چیز کا سوال نہ کروں گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ابن آدم کیا تو نے عہد نہیں کیا تھا کہ میں اور کسی چیز کا سوال نہ کروں گا اور ممکن ہے کہ میں تجھے اگر اس درخت تک پہنچا دوں تو پھر تو اور سوال شروع کر دے، چنانچہ وہ اقرار کرے گا کہ میں اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہ کروں گا اور اللہ تعالیٰ اسے معذور سمجھے گا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ اسے ان چیزوں پر صبر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے درخت کے قریب کر دے گا، وہ اس کے سایہ میں رہے گا اور وہاں کا پانی پیئے گا، اس کے بعد اسے ایک اور درخت دکھائی دے گا جو جنت کے دروازہ پر ہو گا وہ پہلے دونوں درختوں سے بہتر ہو گا وہ کہے گا اے میرے رب مجھے اس درخت کے نیچے پہنچا دے تاکہ میں اس کے سایہ میں رہوں اور وہاں کا پانی پیوں، اب میں اور کچھ سوال نہ کروں گا۔ اللہ

فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ قَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ *

تعالیٰ فرمائے گا ابن آدم کیا تو نے مجھ سے اس بات کا عہد نہیں کیا تھا کہ اب کسی چیز کا سوال نہ کروں گا، وہ کہے گا بے شک اے پروردگار میں نے عہد کیا تھا لیکن میرے اس سوال کو پورا کر دے اب اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اسے معذور سمجھے گا اس لئے کہ اسے معلوم ہے کہ اسے ان چیزوں پر صبر نہیں ہو سکتا چنانچہ وہ اسے اس درخت کے بھی قریب کر دے گا۔ جب اس درخت کے قریب آجائے گا اور جنت والوں کی آوازیں سنے گا تو کہے گا اے پروردگار مجھے تو جنت ہی میں داخل کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابن آدم تیرے سوال کو کیا چیز بند کر سکتی ہے کیا تو اس پر راضی ہے کہ تجھے دنیا اور دنیا کے برابر دے دیا جائے، وہ کہے گا اے پروردگار رب العالمین ہونے کے باوجود تو مجھ سے مذاق کرتا ہے۔ یہ حدیث بیان کر کے عبداللہ بن مسعودؓ ہنسے اور فرمایا مجھ سے یہ کیوں دریافت نہیں کرتے کہ میں کس وجہ سے ہنسا۔ حاضرین نے دریافت کیا کہ آپ کیوں ہنسے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے تو صحابہ کرامؓ نے آپؐ سے دریافت کیا یا رسول اللہ کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ ارشاد فرمایا رب العالمین کے ہنسنے سے جس وقت کہ وہ شخص کہے گا کہ رب العالمین ہونے کے باوجود آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت فرمائے گا میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا مگر جو چاہوں کر سکتا ہوں۔

٣٧٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ

۳۷۲۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے کم درجہ کا جنتی وہ ہے جس کا منہ اللہ تعالیٰ جہنم سے پھیر کر جنت کی طرف کر دے گا اور اسے ایک سایہ دار درخت دکھائے گا، وہ کہے گا اے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ اس کے سایہ میں رہوں، اور حدیث کو

قَدِّمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِي ظِلِّهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللَّهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ *

اسی طرح بیان کیا جیسا کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے ذکر کی ہے مگر اس میں اخیر تک یہ جملہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابن آدم تیرے سوال کو کیا چیز ختم کرے گی، مگر اتنا زائد ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے یاد دلائے گا کہ فلاں چیز کی تمنا کر فلاں چیز کی تمنا کر، جب اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ سب چیزیں تیرے لئے ہیں اور دس گنا اس سے اور زائد۔ اس کے بعد وہ اپنی منزل پر جائے گا اور حوروں میں سے دو بیبیاں اس کے پاس آئیں گی اور کہیں گی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے تجھے ہمارے لئے زندہ کیا اور ہمیں تیرے لئے زندہ کیا، تو وہ کہے گا اللہ تعالیٰ نے کسی کو مجھ سے زائد نہیں دیا۔

۳۷۳- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَابْنِ أَبْجَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ رِوَايَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدٍ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُخْبِرُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ وَابْنُ أَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ أَحَدُهُمَا أُرَاهُ ابْنَ أَبْجَرَ قَالَ سَأَلَ مُوسَى رَبَّهُ مَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ كَيْفَ وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَأَخَذُوا أَخَذَاتِهِمْ فَيُقَالُ لَهُ أَتَرْضَى أَنْ

۳۷۳۔ سعید بن عمرو اشعثی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ (تحویل) ابن ابی عمر، سفیان، مطرف ابن طریف، عبدالملک بن سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تحویل) بشر بن حکم، سفیان ابن عیینہ، مطرف ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے دریافت کیا سب سے کم مرتبہ والا جنتی کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ شخص ہے جو سب جنتیوں کے جنت میں جانے کے بعد آئے گا، اس سے کہا جائے گا جاؤ جنت میں جاؤ، وہ کہے گا اے رب کیسے جاؤں وہاں تو سب لوگوں نے اپنے ٹھکانے متعین کر لئے اور اپنی جگہیں بنالیں، اس سے کہا جائے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ تجھے اتنا ملک ملے جتنا دنیا کے ایک بادشاہ کے پاس تھا، وہ کہے گا پروردگار میں راضی ہوں، حکم ہوگا جا اتنا ملک ہم نے تجھے دیا اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور پانچویں مرتبہ میں وہ کہے گا پروردگار (بس) میں راضی ہو گیا۔ پروردگار فرمائے گا

يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ قَالَ رَبِّ فَأَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَرَدْتُ غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِي وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ وَمِصْدَاقُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) الْآيَةَ *

تو یہ بھی لے اور اس کا دس گنا اور لے اور جو تیری طبیعت چاہے اور تیری آنکھوں کو پیارا معلوم ہو وہ بھی لے، وہ کہے گا پروردگار میں راضی ہو گیا۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا تو سب سے بڑے مرتبہ والا جنتی کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تو وہ حضرات ہیں جن کو میں نے خود منتخب کیا اور ان کی بزرگی اور عزت کو اپنے دست قدرت سے بند کر دیا اور (پھر) اس پر مہر لگا دی تو یہ چیزیں تو کسی آنکھ نے نہیں دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر ان (نعمتوں اور مرتبوں) کا خیال گزرا اور اس چیز کی تصدیق (اللہ تعالیٰ کا فرمان جو) اس کی کتاب میں ہے وہ کرتا ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَھُمْ مِّنْ قُرَّۃِ اَعْیُنٍ یعنی کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے لئے ان آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو سامان چھپا کر رکھا گیا ہے۔

٣٧٤- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ أَخَسِّ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا حَظًّا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ *

۳۷۴۔ ابو کریب، عبید اللہ اشجعی، عبد الملک بن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیان کرتے تھے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا کہ سب سے کم مرتبہ کا جنتی کون ہے؟ اور پھر بقیہ حدیث کو حسب سابق بیان کیا۔

٣٧٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ وَارْفَعُوا عَنْهُ كِبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوبِهِ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا

۳۷۵۔ محمد بن عبداللہ بن نمیر، بواسطہ والد، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس شخص کو جانتا ہوں جو جنت والوں میں داخل ہونے کے اعتبار سے سب سے آخری ہو گا اور سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا، وہ ایک شخص ہو گا جو قیامت کے دن لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس پر اس کے چھوٹے گناہ پیش کرو اور بڑے گناہ مت پیش کرو، چنانچہ اس پر اس کے چھوٹے گناہ پیش کئے جائیں گے اور کہا جائے گا فلاں روز تو نے یہ کام کیا اور فلاں روز ایسا کیا وغیرہ، وہ اقرار کرے گا

فَيَقُولُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوبِهِ أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ لَا أَرَاهَا هَا هُنَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ *

اور انکار نہ کر سکے گا اور اپنے بڑے گناہوں سے ڈرے گا کہ کہیں وہ نہ پیش ہو جائیں، حکم ہو گا کہ ہم نے تجھے ہر ایک گناہ کے بدلے ایک نیکی دی ہے، وہ کہے گا اے پروردگار میں نے تو گناہ کے اور بہت سے کام کئے ہیں جنہیں میں اس مقام پر نہیں دیکھتا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے حتیٰ کہ آپؐ کے سامنے کے دانت ظاہر ہو گئے۔

٣٧٦- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ *

۳۷۶۔ ابن نمیر، ابو معاویہ، وکیع (تحویل) ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع (تحویل) ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش سے اسی سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے۔

٣٧٧- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحٍ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنِ الْوُرُودِ فَقَالَ نَجِيءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا انْظُرْ أَيْ ذَلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْأُمَمُ بِأَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْظُرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْظُرُ رَبَّنَا فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ فَيَتَجَلَّى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٍ أَوْ مُؤْمِنٍ نُورًا ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ وَعَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَأْخُذُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَإِ نَجْمٍ فِي

۳۷۷۔ عبید اللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ان سے قیامت کے دن لوگوں کے آنے کا حال دریافت کیا گیا، انہوں نے فرمایا ہم قیامت کے دن اس طرح اور اس طرح آئیں گے دیکھ لے یعنی تمام آدمیوں سے اوپر (یعنی بلندی پر نمایاں ہوں گے) اس کے بعد اور امتیں مع اپنے معبود اور بتوں کے بلائی جائیں گی کہ پہلے اول پھر دوسری اس کے بعد ہمارا پروردگار آئے گا اور فرمائے گا کہ تم کسے دیکھ رہے ہو۔ وہ کہیں گے ہم اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہیں، پروردگار فرمائے گا میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے ذرا ہم تجھے دیکھ تو لیں، چنانچہ پروردگار ہنستا ہوا ظاہر ہو گا اور ان کے ساتھ چل دے گا اور آدمی سب اس کے پیچھے ہو جائیں گے اور ہر ایک آدمی کو خواہ منافق ہو یا مومن ایک نور دیا جائے گا، آدمی اس کے تابع ہوں گے اور پل صراط پر کانٹے ہوں گے جسے اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ اسے پکڑ لیں گے، اس کے بعد منافقوں کا نور بجھ جائے گا اور مومن نجات پا جائیں گے، تو مسلمانوں کا پہلا گروہ جو ہو گا ان کے چہرے

السَّمَاءِ ثُمَّ كَذَلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً فَيُجْعَلُونَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّيْلِ وَيَذْهَبُ حُرَاقُهُ ثُمَّ يَسْأَلُ حَتَّى تُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهَا مَعَهَا *

چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور یہ ستر ہزار آدمی ہوں گے جن سے نہ حساب ہوگا اور نہ کتاب اور ان کے بعد ایک گروہ خوب چمکتے ہوئے تاروں کے طریقہ پر ہوگا پھر اسی طرح علیٰ حسب مراتب۔ اس کے بعد شفاعت کا وقت آئے گا اور لوگ شفاعت کریں گے اور جو شخص بھی لا الہ الا اللہ کہتا ہو اور اس کے دل میں ایک جو کے برابر بھی نیکی اور بھلائی ہو تو اسے دوزخ سے نکال لیا جائے گا اور انہیں جنت کے سامنے ڈال دیا جائے گا اور اہل جنت ان پر پانی چھڑکیں گے اور یہ اس طرح پنپیں گے جیسا کہ جھاڑ پانی کے بہاؤ میں پنپتا ہے اور ان کی سوزش اور جلن بالکل جاتی رہے گی۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ سے سوال کریں گے اور ہر ایک کو دنیا کے برابر اور دس گنا اس جیسا اس کے ساتھ اور ملے گا۔

۳۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِهِ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ *

۳۷۸۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں لے جائے گا۔

۳۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ *

۳۷۹۔ ابوالربیع، حماد بن زیدؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا کہ تم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کرتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو جہنم سے شفاعت کی وجہ سے نکالے گا انہوں نے کہا ہاں سنا ہے۔

۳۸۰- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا إِلَّا دَارَاتِ وُجُوهِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ *

۳۸۰۔ حجاج بن شاعر، ابو احمد زبیری، قیس بن سلیم عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ جہنم میں جل کر وہاں سے نکلیں گے اور جنت میں جائیں گے ان کا سب بدن سوائے منہ کے دائرہ کے جل گیا ہوگا۔

۳۸۱- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا

۳۸۱۔ حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابوعاصم، محمد بن ابی

الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِي رَأْيٌ مِنْ رَأْيِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِي عِصَابَةٍ ذَوِي عَدَدٍ نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ ثُمَّ نَخْرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَإِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ إِلَى سَارِيَةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُونَ وَاللَّهُ يَقُولُ (إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ) وَ (كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا) فَمَا هَذَا الَّذِي تَقُولُونَ قَالَ فَقَالَ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَام يَعْنِي الَّذِي يَبْعَثُهُ اللَّهُ فِيهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْمُودُ الَّذِي يُخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتَ وَضْعَ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَخَافُ أَنْ لَا أَكُونَ أَحْفَظُ ذَاكَ قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ زَعَمَ أَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ أَنْ يَكُونُوا فِيهَا قَالَ يَعْنِي فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ عِيدَانُ السَّمَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُونَ نَهَرًا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِيهِ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ الْقَرَاطِيسُ فَرَجَعْنَا قُلْنَا وَيْحَكُمْ أَتُرَوْنَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللَّهِ

ایوب، یزید فقیر بیان کرتے ہیں کہ میرے دل میں خارجیوں کی ایک بات (یعنی مرتکب کبیرہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا) راسخ ہو گئی تھی چنانچہ ہم ایک بڑی جماعت کے ساتھ حج کے ارادہ سے نکلے کہ پھر اس کے بعد خارجیوں کا مذہب پھیلائیں گے، جب ہمارا گزر مدینہ منورہ پر سے ہوا ہم نے دیکھا کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ستون سے ٹیک لگائے ہوئے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنا رہے ہیں، انہوں نے اچانک دوزخیوں کا تذکرہ کیا، میں نے کہا اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تم کیا حدیث بیان کرتے ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رب جس کو تو نے دوزخ میں داخل کیا تو تو نے اس کو رسوا کر دیا اور فرماتا ہے جہنم کے لوگ جب وہاں سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اب اس کے بعد تم کیا کہتے ہو، انہوں نے کہا تو پھر تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کے متعلق سنا ہے جو اللہ تعالیٰ انہیں قیامت کے روز عطا فرمائے گا، میں نے کہا ہاں، جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا تو پھر یہ وہی مقام محمود ہے (۱) جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہنم سے جسے چاہے گا نکالے گا اس کے بعد انہوں نے پل صراط کا حال اور لوگوں کے پل صراط پر سے گزرنے کا تذکرہ کیا اور مجھے ڈر ہے کہ اچھی طرح یہ چیز مجھے محفوظ نہ رہی ہو مگر یہ کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ لوگ دوزخ میں ڈالے جانے کے بعد پھر اس سے نکالے جائیں گے اور وہ اس طرح نکلیں گے جیسا کہ آبنوس کی لکڑیاں (جل بھن کر) نکلتی ہیں۔ پھر جنت کی ایک نہر میں جائیں گے اور وہاں غسل

---

(۱) شفاعت کی پانچ قسمیں ہیں (۱) وہ شفاعت کہ جس کے ذریعے تمام لوگوں کو محشر کی ہولناکی سے نجات ملے گی۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے اور یہی آپ کا مقام محمود ہے۔ (۲) وہ شفاعت کہ جس کے ذریعے سے لوگ بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے (۳) وہ شفاعت کہ جس کے ذریعے سے بعض وہ لوگ جہنم میں جانے سے بچ جائیں گے جو حساب و کتاب کے اعتبار سے جہنم کے مستحق ٹھہرے تھے (۴) وہ شفاعت کہ جس کے ذریعے سے لوگوں کو جہنم سے نکال دیا جائے گا (۵) وہ شفاعت کہ جس کے ذریعے سے جنت میں بلند درجات حاصل ہوں گے۔

مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَوْ كَمَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ *

کریں گے اور کاغذ کی طرح سفید ہو کر نکلیں گے، یہ سن کر ہم وہاں سے نکلے اور کہنے لگے ہلاکت ہو تمہارے (خارجیوں کے) لئے کیا یہ شیخؒ بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھ سکتا ہے (ہرگز ایسا نہیں) چنانچہ ہم سب خارجیوں کی بات سے پھر گئے، ایک شخص اسی چیز پر قائم رہا، ابو نعیم، فضل بن دکین نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

٣٨٢- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ أَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَلَا تُعِدْنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا *

۳۸۲۔ ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، ابو عمران، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دوزخ سے چار آدمی نکالے جائیں گے اس کے بعد وہ اللہ العالمین کے سامنے پیش کئے جائیں گے ان میں سے ایک جہنم کی طرف دیکھ کر کہے گا اے میرے مالک جب تو نے مجھے اس سے نجات دی ہے تو اب پھر اس میں مت لے جا، چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے نجات عطا کر دے گا۔

٣٨٣- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ لِذَلِكَ و قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فَيُلْهَمُونَ لِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ

۳۸۳۔ ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبید غبری، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام انسانوں کو جمع فرمائے گا اور وہ اس پریشانی کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ابن عبید راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ یہ کوشش ان کے دل میں ڈالی جائے گی چنانچہ وہ کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کے پاس یہاں سے آرام حاصل کرنے کے لئے کسی کی سفارش کرائیں تو بہتر ہے تو سب آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے بنایا اور اپنی (پیدا کی ہوئی) روح آپ میں پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا انہوں نے آپ کو سجدہ کیا، اپنے پروردگار کے پاس ہماری شفاعت کیجئے تاکہ ہمیں اس مرحلہ سے آرام ملے۔ وہ کہیں گے میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنے اس گناہ کو

اللَّهُ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا أَنَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقَعُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي

یاد کر کے جو ان سے سرزد ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے شرمائیں گے اور کہیں گے لیکن تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ پہلے پیغمبر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ چنانچہ سب حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے، وہ کہیں گے میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا کو یاد کر کے جو اُن سے دنیا میں سرزد ہوئی ہے اللہ تعالیٰ سے شرمائیں گے اور کہیں گے لیکن تم ابراہیم خلیل اللہ کے پاس جاؤ جنہیں اللہ تعالیٰ نے شرف خلعت سے نوازا، تو سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنی خطا جو اُن سے ہوئی ہے یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے شرمائیں گے (اور کہیں گے) لیکن تم موسیٰ علیہ اسلام کے پاس جاؤ جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام فرمایا اور انہیں توریت عطا کی۔ وہ سب حضرت موسیٰ علیہ اسلام کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں ہوں اور اپنی اس خطا کو جو ان سے سرزد ہوئی ہے یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے شرمائیں گے اور کہیں گے لیکن تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں چنانچہ سب عیسیٰ روح اللہ اور کلمۃ اللہ کے پاس آئیں گے وہ بھی کہیں گے میں اس کے لائق نہیں ہوں لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ جن کی شان یہ ہے کہ (اگر بالفرض والتقدیر ربوبیت کی شان کی بجا آوری میں کوئی کوتاہی ان سے سرزد ہوئی تو وہ بھی) اللہ تعالیٰ نے تمام اگلی پچھلی کوتاہیاں معاف فرمادیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر وہ سب لوگ میرے پاس آئیں گے میں اپنے پروردگار سے (شفاعت کی) اجازت چاہوں گا مجھے اس چیز کی اجازت مل جائے گی جب میں یہ چیز محسوس کروں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جب تک کہ اللہ تعالیٰ چاہے گا مجھے اسی حالت پر چھوڑے رکھے گا، اس کے بعد کہا جائے گا اے محمد اپنا سر اٹھایئے، بیان کیجئے سنا جائے گا، سوال کیجئے پورا کیا جائے گا اور شفاعت کیجئے شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں سر اٹھاؤں گا اور

النَّار إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ قَتَادَةُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ *

اپنے پروردگار کی اس طرح حمد و ثنا کروں گا جیسا کہ مجھے میرے پروردگار نے سکھائی ہو گی۔ پھر سفارش کروں گا تو میرے لئے ایک حد متعین کی جائے گی جس کے مطابق میں لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں لے جاؤں گا۔ اس کے بعد دوبارہ اپنے پروردگار کے سامنے آکر سجدہ میں گر جاؤں گا اور جب تک منظور ہو گا وہ مجھے اسی حال پر رہنے دے گا، پھر کہا جائے گا محمد سر اٹھائیے بیان کیجئے سنا جائے گا، سوال کیجئے دیا جائے گا، شفاعت کیجئے قبول کی جائے گی، چنانچہ سر اٹھاؤں گا اور اپنے پروردگار کی جس طرح مجھے میرے پروردگار نے تعلیم کی ہو گی حمد و ثنا کروں گا، اس کے بعد سفارش کروں گا تو میرے لئے ایک حد متعین کی جائے گی جس کے مطابق میں لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں لے جاؤں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں رہا کہ آپ نے تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ میں فرمایا کہ میں اس کے بعد کہوں گا اے پروردگار اب تو دوزخ میں سوائے ان لوگوں کے جنہیں قرآن نے روک دیا یعنی ان پر ہمیشہ کے لئے دوزخ کو واجب کر دیا اور کوئی نہیں رہا۔ ابن عبید نے اپنی روایت میں بیان کیا کہ قتادہ نے ذکر کیا یعنی جس کا دوزخ میں ہمیشہ کے لئے رہنا ثابت ہو چکا۔

٣٨٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ بِذَلِكَ أَوْ يُلْهَمُونَ ذَلِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ آتِيهِ الرَّابِعَةَ أَوْ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ *

۳۸۴۔ محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام مومنین جمع ہوں گے اور وہ اس دن سے نجات حاصل کرنے کے لئے کوشش کریں گے یا ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی الخ۔ بقیہ حدیث ابو عوانہ کی حدیث کی طرح ہے باقی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں چوتھی مرتبہ اپنے پروردگار کے پاس آؤں گا یا لوٹوں گا اور عرض کروں گا اے پروردگار اب تو دوزخ میں ان لوگوں کے علاوہ اور کوئی باقی نہیں رہا کہ جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

٣٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ لِذَلِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الرَّابِعَةِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ *

۳۸۵۔ محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، بواسطہ والد، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مومنوں کو جمع فرمائے گا اور ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی۔ بقیہ حدیث پہلی دونوں روایتوں کی طرح بیان کی ہے باقی اس میں یہ ہے کہ آپؐ نے فرمایا میں چوتھی مرتبہ عرض کروں گا کہ اے پروردگار اب تو جہنم میں ان لوگوں کے علاوہ اور کوئی باقی نہیں رہا جنہیں قرآن (کے حکم) نے روک دیا یعنی وہ دوزخ میں ہمیشہ رہنے کے مستحق ہیں۔

٣٨٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً زَادَ ابْنُ مِنْهَالٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ يَزِيدُ فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذُرَةً قَالَ يَزِيدُ صَحَّفَ فِيهَا أَبُو بِسْطَامَ *

۳۸۶۔ محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام دستوائی، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تحویل) ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، بواسطہ والد، قتادہ، انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ سے وہ شخص نکلے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا ہوگا اور اس کے دل میں ایک جو کے برابر بھلائی ہوگی، پھر دوزخ سے وہ شخص نکلے گا جو لا الٰہ الا اللہ کا قائل ہوگا اور اس کے دل میں ایک گیہوں کے برابر بھلائی ہوگی، اس کے بعد دوزخ سے وہ شخص نکالا جائے گا جو لا الٰہ الا اللہ کا قائل ہوگا اور اس کے دل میں ایک ذرّہ کے برابر خیر اور بھلائی ہوگی۔ منہال نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں کہ یزید بیان کرتے ہیں میں شعبہ سے ملا اور ان کے سامنے یہ حدیث بیان کی۔ شعبہ نے کہا ہم سے یہی حدیث قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔ مگر شعبہ نے ذرّہ کے بجائے ذُرّہ (دانہ) بولا ہے۔ یزید بیان کرتے ہیں ابوبسطام نے اس روایت میں تبدیلی کر دی ہے۔